P217

لطائف المعنوی من حقائق المثنوی

1298

عبداللطیف بن عبداللہ عباسیؒ

سائز :- 7 1/2 × 16   15 × 25   سطور :- 17   اوراق :- 232

خط :- نستعلیق

آغاز :- بشرح بعض ابیات مشکلہ فارسی وترجمہ اشعار و دیباچہ تازی ومثنوی مولوی معنوی وبرحز از فواید دعواید

اختتام :- درمزید حسنات کو اگر درکمیت زیادتی ممکن توہ درمزیت کیفیت سعی نماید واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

موضوع :- تصوف   زبان :- فارسی   حالت :- مجلد

نوٹ :- اگرچہ نسخہ مکمل ہے مگر اکثر اوراق بوسیدہ ہو چکے ہیں ہاتھ لگانے سے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے بیشتر اوراق کا رنگ بھی بوسیدگی کی وجہ سے بدل چکا ہے۔
عبداللطیف عباسی نے مثنوی مولانا روم کی تنقیح میں بے حد تحقیق و تدقیق سے

کام لیا گیا ہے۔ تفحص و تفتیش وسعی و اجتہاد کا مظاہرہ کیا۔ اور اپنے مصحح نسخہ کو نسخہ ناسخہ کا نام دیا۔ مولانا روم نے اپنے اشعار میں جو آیات و احادیث کا بطور تلمیح استفادہ کیا ہے، ان کے ترجمہ و تفسیر کا کام کیا۔ بعض جگہ بصراحت آیت و احادیث کا ذکر نہیں مگر مفہوم سے اشارہ کیا ہے۔ عبداللطیف نے ایسی آیات قرآن مجید اور تفاسیر کی کتابوں سے تلاش کر کے بقید سورت و سپارے لکھیں اسی طرح احادیث کو بقید راوی بیان کیں یہ ساری تفصیلات انہوں نے مثنوی کے دیباچہ کی تصریح میں بیان کی ہیں جس کا انہوں نے نام رکھا تھا مرآۃ المثنوی۔ بعض دوستوں نے اصرار کیا ان تفصیلات کی علیحدہ تدوین کی جائے لہذا عبداللطیف نے نسخہ ناسخہ کے حواشی میں جو لکھا تھا اس پر کچھ اضافہ کیا اور بقید دفتر و بیت مدون کر کے اس کا نام لطائف المعنوی من حقائق المثنوی رکھا۔